Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

1531

उर्दू संग्रह

पुस्तक का नाम फ़ारसी कोर्स

पहली कक्षा

लेखक शिक्षा विभाग पंजाब

प्रकाशन वर्ष

आगत संख्या 1531

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

1531

1531;U

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

1531 Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

255

EDUCATION DEPARTMENT PUNJAB

PERSIAN COURSE I

فارسی کورس

مڈل سکولوں کی پہلی جماعت کے لیے

RAI SAHIB M. GULAB SINGH & SONS.
Mufid-i-Am Press
LAHORE.

7th Edition 5,000 Price, 0-2-4

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اعرابوں کے قاعدے

نمبر شمار	قاعدے	مثالیں
۱	مخلوط ہے دو چشمی لکھی گئی ہے ۔	گھر
۲	نونِ غنّہ جو لفظ کے درمیان ہے اُس پر اُلٹا جزم دیا ہے۔ اور جو آخر میں ہے۔ اُس میں نقطہ نہیں دیا ۔	ہنسنا - ہیں ۔
۳	یاے معروف جو لفظ کے آخر ہے وہ دائرے کی لکھی گئی ہے ۔	ہنسلی
۴	یاے معروف کے سوا باقی سب یے لمبی لکھی گئیں ۔	کے - ہے - گائے - اُڑنے ۔
۵	جو واؤ بولی نہیں جاتی - اُس کے نیچے آڑی لکیر ہے ۔	خود - خویش ۔
۶	حرف مفتوح پر وہیں زبر لکھا ہے جہاں واؤ یا یے کے معروف اور مجہول ہونے کا شبہ پڑتا ہے[۱] ۔	ہمالیہ - زیور - غور - سیر ۔

[۱] باقی قاعدے آخر کے صفحے پر دیکھو ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فارسی کورس مڈل

1531;U

پہلی جماعت

اِن فقروں میں اضافت کی ترکیبوں کو دیکھو اور خیال کرو

آبِ زر - کفِ دشت - دِلِ من - سرِ آو -
رگِ پا - سمِ خر - دمِ آب +

مردِ خدا - بچۂ شیر - گوسالہ - بزغالہ - کرۂ خر -
چوچۂ مرغ +

پنجۂ[1] دشت - ماہیچۂ[2] بازو - کفِ پا - فرقِ سر -
مہرۂ پشت - سرِ انگشت +

ورقِ کاغذ - قلمِ[3] سربی - سرِ قلیان - فتیلۂ چراغ -
تکۂ نان - دمِ آب - قوطئ[4] حلبی - طبقِ حلوا +

---

[1] پنج - کلائی - پہنچہ - ساعد +
[2] ماہیچۂ بازو - بازو کی مچھلی +
[3] قلمِ سربی - سیسے کا قلم یعنی پنسل +
[4] قوطئ حلبی - ٹین کا بکس +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

صفت موصوف کی ترکیبوں کو دیکھو۔ اور خیال کرو

شیرِ نر۔ اسپِ چابک۔ خطِ خوب۔ نانِ گرم۔
آبِ خنک۔ رنگِ شوخ۔ رختِ کہنہ۔ کلاہِ نو +
بچۂ تنبل[1]۔ دخترۂ زرنگ[2]۔ مردِ جوان۔ زنِ پیر
للۂ[3] فرتوت۔ گردنِ گلفت[4]۔ تنِ گندہ۔ کمرِ باریک۔
بدنِ لاغر۔ پشتِ گوز۔ سینۂ فراخ۔ چشمِ تنگ۔
پیشانئِ کشادہ۔ قدِ پست۔ ریشِ بلند[5]۔ زلفِ
دراز۔ موےِ باریک۔ آستینِ کوتاہ۔ برادرِ کوچک۔
خواہرِ بزرگ۔ بادیۂ بزرگ۔ پیالۂ خرد۔ الاغِ نر۔
قاطرِ[6] ماچہ۔ فیلِ مادہ +

دیکھو یہ صفتیں مرکب ہیں

گلِ خوش رنگ۔ آوازِ دلکش۔ کتابِ خوش خط۔
پیرِ کمر خمیدہ۔ زنِ خوب رو۔ طفلِ نوخیز +

---

[1] تنبل۔ سست۔ کاہل +
[2] زرنگ۔ چالاک۔ چست +
[3] للہ۔ غلام +
[4] گلفت۔ موٹا۔ فربہ +
[5] بلند۔ اکثر دراز کے معنوں میں بھی بولا جاتا ہے۔ جیسے کہ دامن بلند یعنی لمبا دامن۔ زلفِ بلند۔ لمبی زلف +
[6] قاطر۔ خچر۔ اشتر + ماچہ۔ مادہ نر کی ضد۔ یہ لفظ خصوصیت کے ساتھ خچر پر بولا جاتا ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مردِ خوش خو - گُلِ خوش بو - زنِ سال خوردہ -
جوانِ خوش[1] رنگ - طفلِ بد[2] رنگ - اُطاقِ[3] با صفا -
تالارِ دل کُشا ٭

دیکھو یہ خبری ترکیبیں ہیں - اِن کے واحد اور جمع پر خیال کرو -
احمد ذہین است - ہمہ خوب اند - محمود کُند
ذہن است - کارد کُند است - دِلہا خوش اند -
چاقو تیز است ٭

ضمیروں کی ترکیب کی خبری حالت پر اور
اُس کے واحد اور جمع پر خیال کرو
او ہست - آنہا ہستند - تو ہستی - شما ہستید -
من ہستم - ما ہستیم ٭

اِن کی فاعلی حالت پر غور کرو
او مے گوید - آنہا مے روند - تو چرا رفتی ؟
شما دیدید ؟ من دادم - ما گرفتیم ٭
من اطلس[4] خریدہ بودم - ما نقشۂ[5] اشیا

[1] خوش رنگ - خوبصورت ٭ بد رنگ - بد صورت ٭
[2] اُطاق - مکان کا کمرہ ٭
[3] تالار - بڑا کمرہ - ہال ٭
[4] اطلس - جغرافیٔے کے نقشوں کا مجموعہ - یہ انگریزی لفظ اِطلس (Atlas) سے مُعرّب ہے - اہلِ فارس بھی اِطلس ہی بولتے ہیں ٭
[5] نقشۂ اشیا جغرافیٔے کا نقشہ - اشیا - ایشیا کا مُفرس ہے ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

خریده بودیم - تو خط کش[۱] خریده بودی ؟ شما قلم تراش[۲] خریده بودید ؟ او مداد پاک کن[۳] خریده بود - ایشان قلم آهنی[۴] خریده بودند ۔

مفعول کی حالت کو دیکھو

اورا - آنہارا - ترا - شما را - مرا - وید - مارا داد ۔

زدندم - زدندت - زدندش - زدندماں - زدندتاں - زدندشاں ۔

مرا مے زنی ؟ ترا مے زند ؟ اورا مے زنند ۔
مارا مے زنید ؟ شما را مے زنیم ؟ آنہا را مے زنم ۔

ضمیروں کی اضافت کی حالت دیکھو

خر او بود - خر آنہا بود - کتاب تو کجا است ؟ خط شما خوب است - خط من بد نیست - سگ

---

۱ خط کش - رول - مسطر ۔

۲ قلم تراش - پر کے قلم بنانے کا چاقو - یہ ایک خاص قسم کا چاقو ہوتا ہے - جس میں پر کو دبانے سے قلم بن جاتا ہے ۔

۳ مداد پاک کن - ربڑ (Rubber) جس سے کہ پنسل کا خط مٹایا جاتا ہے ۔

۴ قلم آہنی - انگریزی قلم کی زبان جس کو انگریزی میں نب (Nib) کہتے ہیں - اسے ہی اہل ایران جدید محاورے میں قلم آہنی سے تعبیر کرتے ہیں ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

باشت ٭

آیا برادرم را نہ پروردہ ام ؟ آیا خواہرت را نہ گفتہ ؟ آیا مادرندرش را نہ دادہ اشت ؟ آیا پسرِ خواندہ ماں را نہ پروردہ ایم ؟ آیا نوعِ پسری تاں را نہ پروردہ ؟ آیا پیشِ خدمت شاں را نبردید ؟

٭ فعل لازم ہیں - فاعل اور فعلوں کے واحد اور جمع پر خیال کرو۔

احمد آمد - ہمہ بُوند - احمد تو مے روی ؟ شُما کے مے روید ؟ من مے آیم ٭ ما نے آئیم ٭

من از بالا آمدم - ما از پائین آمدیم ٭ تو از اندروں آمدی ؟ شُما از بیروں آمدید ؟ او از عقب آمد - اوشاں از جلو آمدند ٭

آیا من از بالا پائیں نرفتم ؟ آیا ماہا از پائیں

۱ مادرندر سوتیلی ماں ٭

۲ پسرِ خواندہ - متبنّا - منہ بولا بیٹا - لے پالک ٭

۳ نوہِ پسری - پوتا - اور نوہِ دختری نواسا ٭

۴ پیشِ خدمت - نوکر ٭

۵ ماہا - شُماہا - اِن دونو ضمیروں کا پُرانی کتابوں میں تو کہیں پتہ نہیں - آج کل کے اہلِ زبان کثرت سے بولتے ہیں ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بالا نرفتیم ؟ آیا تو از اندرُوں بیرُوں نرفتی ؟ آیا شُماہا[1] از بیرُوں اندرُوں نرفتید ؟ آیا او از عقب[2] جِلَو نرفت ؟ آیا اِینہا از جِلَو عقب نرفتند ؟
من پیشِ رُوے تو نشستہ ام - ما پُشتِ سرِ شما نشستہ ایم - تو پائینِ دستِ من نشستۂ ؟ شُما بالاے دستِ ما نشستہ اید ؟ او در کنارِ شاں نشستہ است - ایشاں در پہلوے او نشستہ اند ٭
آیا من پیش از تو بر نخاستہ ام ؟ آیا ما و شُما یک جا بر نخاستہ ایم ؟ آیا تو عقبِ من بر نخاستۂ ؟ آیا خُودِتاں[3] قبل از ما بر نخاستہ اید ؟ آیا او پس از تو بر نخاستہ است ؟ آیا ہمہ[4] شاں با من بر نخاستہ اند ٭
من کے در جِلَوِ او اِشتادہ بُودم ؟ ما کُجا در عقبِ شُما ایشتادہ بُودیم ؟ تو چرا در پہلوے او ایشتادہ بُودی ؟ شُما چساں در پیشِ شاں

لہ [1] شُماہا ردیکھو صفحہ ۵ کا نوٹ ۵) ٭
لہ [2] عقب پیچھے ٭
لہ [3] خُودِتاں ضمیر مُخاطب کی اِحتراماً جمع ہے - یعنی خُودِ آپ یا تُم ٭
لہ [4] ہمہ شاں کو بے اِضافت پڑھنا چاہیئے ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ایستادہ بُودید؟ او چہ طور در نزدِ تو ایستادہ بُود؟ ایشاں چگونہ دُور از شُما در ایستادہ بُودند؟

من اصلا در عقب او ندیدہ بُودم - ما ہرگز درپئے شاں ندیدہ بُودیم - تو بالمرہ[1] یک قدم ہمراہِ من ندیدہ بُودی - شُما ہیچ وقت ہمپائے ما ندیدہ بُودید - او اصلا باتو ندیدہ بُود - ایشاں اصلا از پیشِ تاں ندیدہ بُودند +

یہ فعل متعدّی ہیں - فاعل کے ساتھ

ان کے مفعول پر بھی خیال کرو -

احمد خط نوشت + ہمہ سلامش کردند - تو درس گرفتی؟ شُما کتابم دیدید؟ سگے دیدم - بطے دیدیم +

مختلف فعلوں کی گردانیں مشق کے

لئے - ان کے زمانوں پر خیال کرو -

(۱) او مشق مے کُند +	آنہا زور مے کُنند +
تو چہ مے کُنی؟	شُما کار مے کُنید +
من کار مے کُنم؟	ما مشق مے کُنیم +

[1] بالمرہ - ہرگز - بالکل +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۲) او خانہ نمے رَوَد ÷
تو بہ مدرسہ مے روی ؟
من بالا مے روم ÷

(۳) او نان نمے خورد ÷
تو خط نمے نویسی ÷
من درس مے گیرم ÷

(۴) او گفتہ بود ÷
تو دیدہ بودی ؟
من نگرفتہ بودم ÷

(۵) او طلبیدہ است ÷
تو چیزے شنیدی ؟
من طلبیدم ÷

(۶) او نمے تواند راہ برود ÷
تو حالا مے توانی بنویسی ؟
من ہنوز نمے توانم بگویم ÷

آنہا مے روند ÷
شما بازار نمے روید ؟
ما پائین نمے رویم ÷

آنہا شیر نمے خورند ÷
شما آب نمے خورید ÷
ما قلم نمے دہیم ÷

آنہا گفتہ بودند ؟
شما خواندہ بودید ؟
ما نشستہ بودیم ÷

آنہا چہ شنیدہ اند ÷
شما چہ شنیدید ؟
ما نہ طلبیدیم ÷

آنہا کجا مے توانند بروند ÷
شما مے توانید بخوانید ÷
ما نمے توانیم بنشینیم ÷

مشق کے لئے اثر کے مختلف جملے

(۱) آب بیار ÷ زود بیار ÷ خم شو ۔ پیش بیا ÷

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پیشتر بنشیں - کتاب وا کن - ورق بگردان - این
را بخوان - ہجی کن - باز بخوان - از سر نو بخوان -
بلند بخوان - حفظ کن - گوش کن - ازیادت نرود -
بیں کن - بس کن +

(۲) قلم بگیر - زود بنویس - زود[۱] باش - زود
باش - زود برو - زودتر بیا - بگذار برود -
بگذار بپرد - دست چپ بگرد - پس پس بیا -
پیش پیش برو - دست راست ببیں و بنویس -
پاے چپ بردار - آہستہ برو +

(۳) پیش بیا پیش بیا - صبر کن - آرام بگیر +
درون بیا + از خانہ بیرون بیا + قدرے آب
بگیر - باز بگو - ملتفت باش - ساعتے پس برو +
این را بنویس - درشت بنویس - سرمشق[۲] پیش
بگذار - زود بنویس +

چھوٹے چھوٹے جملے مشق کے لئے

(۱) اجازت است - بیرون بروم - آب بخورم ؟

۱ے یہ ایسے موقع پر بولتے ہیں - جہاں اُردو میں کہتے ہیں - کہ جلدی کرو +

۲ے خوشخط قطعہ جیسے دیکھ دیکھ کر مشق کریں - اور سرمشق کو بے اضافت پڑھنا چاہیے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

می رَوَم و می آییم - او سیب می خورد - او خط می نویسد - احمد کجا می روی ؟ صبر کن - صبر کن که می رسم - ساعتے آرام بگیر - احمد می رود - تو ہم برو -

(۲) قلمت چه شد ؟ در قلمدان است او از خط می خواند تو دیده می خوانی - این ہمان است - او مالِ شما ست - این مالِ ماست - ہمه آنجا ہستند - شب این جا بودند - ہمان وقت رفتند - یکے نماند -

(۳) ہیچکس نرفته - او کیست ؟ چه کاره است ؟ ہمین است - خیر[۱] دیگر است - نه این است - نه آن است - فردا می روم - چه می فرمائید ؟ این را می گیرم - عیب که ندارد ؟ بگیر - عیبے ندارد - ہمه اش مالِ تو است -

(۴) خیلے بلند است - احمد کجا مانده ؟ از عقب می آید - با کسے حرف می زند - گاه گاہے می روم - چنین است یا چنان ؟ بجا بدہید -

۱ اہلِ زبان نہیں کے معنوں میں بولتے ہیں - یعنی نہیں یہ اور ہے -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دِیگبہ ندارہم - بخُدا کہ ندارم! خیر من ہم نمے خواہم-
لازِم[1] ندارم - ایں چہ مے خواند؟

(۵) اینجا کہ مے ماند؟ او احمق اشت - عجب اَحمقے اشت! خیلے بے عقل اشت! عجب بے کمالے اشت! بالا بُود بزمیں اُفتاد - سرش بسنگ خُورد - اُستخوانش ریز ریزہ شُد - ایں سیاہ اشت یا کبود؟ گُلنار اشت یا نارنجی؟

ضمیریں اور اُن کی مختلف ترکیبیں مشق کے لئے

(۱) پیشِ[2] او ہشت؟ او دارد؟ او سگے دارد - پیشِ شان است آنہا دارند - آنہا گربۂ دارند - پیشِت ہشت؟ اشب داری؟ پیشت اشب ہشت؟ پیشِ شُما ہشت؟ پیشِ شُما خرِ دو سے ہشت؟ شُما سگ دارید؟ پیشِ من اشت - کارد[3] پیشِ من اشت + بندہ کارد دارم - پیشِ

[1] اہلِ زبان ایسے موقع پر بولتے ہیں - جیسے ہم کہتے ہیں - کہ مجھے نہیں چاہئے +

[2] ایسے مقام پر اہلِ زبان یہ بھی کہتے ہیں - کہ "او دارد" یعنی اُس کے پاس ہے +

[3] قلم تراش - چاقو سے چھوٹا اور خاص قلم بنانے کے لئے ہے - اہلِ زبان اپنے محاورے میں اِسی طرح کہتے ہیں - یعنی میرے پاس چاقو ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

را ہست؟ پیشِ ما شُتُر است - ما داریم - ما شُتُر
داریم ۔

(۲) خُروسِ من پیشِ تُست؟ پیشِ من نیست -
پیشِ بچہ نیست ۔ پاپوشِ من پیشِ شُما ہست؟
پیشِ ما نیست - ما نداریم - خرِ من پیشِ او ہست -
خرِ من پیشِ او نیست - او ندارد - تختۂ شُما پیشِ
من است - پیشِ او نیست - او ندارد ۔ کُلاہِ شُما پیشِ
آنہا است - خنجر پیشِ آنہا نیست - آنہا ندارند ۔

(۳) کُلاہت پیشِ شان است - خنجر پیشِ شان
نیست - پیشِ آنہا نیست - کتابت پیشِ ما است -
خَیر پیشِ شُما نباشد - پیشِ آنہا باشد - قلمِ ما پیشِ
شان است - پیشِ آنہا نیست - پیشِ خودت است -
چاقوے شان پیشِ تو نیست؟ پیشِ ما کسے دیدہ؟
قلم مداد پیشِ ما است ۔ پیشِ شُما کجا است؟
پیشِ خودِ شان است ۔

(۴)[1] پیشِ من بود - من داشتم - بندہ داشتم

[1] نمبر (۴) میں جو ایک ایک سطر میں کئی کئی فقرے ہیں - اِن سب کا ایک ہی مطلب ہے - مگر سِلسِلۂ عبارت کے لحاظ سے جو فصیح اور اچھا معلوم ہو - وہی بولنا چاہیئے - معنوں میں جو فصاحت سے مُتَسلسل ہو جائیں - بول دیئے ہیں ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پیشت بُود - تُو داشتی + پیشش بُود - او داشت -
پیشِ ما بُود - ما داشتیم - پیشِ شما بُود - شُما داشتید -
پیشِ شان بُود - آنہا داشتند +

(۵) من نداشتم - بندہ نداشتم - تو نداشتی - ما نداشتیم -
شُما نداشتید - آنہا نداشتند - او نداشت +

(۶) پیشِ من نبُود - پیشت نبُود - پیشش نبُود +
پیشِ ما نبُود + پیشِ شُما نبُود + پیشِ شاں نبُود

دیکھو ہر قسم کی چیز کے لئے اور آدمی کے لئے
اور وقت کے لئے کن کن لفظوں سے پُوچھتے ہیں +

(۱) ایں کیست ؟ کُدام کس است ؟ چہ کارہ[۱]
است ؟ در بغلت چیست ؟ ایں[۲] از کیست ؟ در
دستت چہ داری ؟ چہ قدر است - دواتم پیش کہ بُود ؟
ایں چہ قدر میباشد ؟ کہ بشُما دادہ است ؟ ایں چیست ؟

(۲) کہ بشُما دادہ است ؟ سبب از کُجا یافتی ؟
بہ از کیست ؟ کتابم پیشِ کیست ؟ تصویر ہا از
کُجا بہم رسیدند ؟ کُدامش مے خواہید ؟ کُدام
یکے بہ احمد پدر ہم ؟ احمد چرا ایں جا مے آید ؟

---

[۱] یعنی کون ہے اور کس رنگ ڈھنگ کا آدمی ہے +
[۲] یہ چیز کس کی ہے ؟

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۳) حالا چہ طور اشت؟ کے مے آید؟ خانۂ محمود کجا اشت؟ در کُدام محلّہ[1] مے نشیند؟ ساعت چند اشت؟ چند ساعت از رُوز برآمدہ؟ از شب چہ قدر گزشتہ؟ این کتاب را چند گرفتی؟ بنظرِ شما چند مے ارزد؟ امروز چندم ماہ اشت +

مُتفرّق جُملے مشق کے لئے

(۱) بیائید بنشینید - با شُما گفتگُوے دارم - در قفس چیست؟ عجب مُرغِ خُوش الحانے اشت! پوشتینے مے خواہم - از کجا بدشت مے آید - مے گردم - پیدا مے شود - تمام رُوز گشتم - دوتا یافتم - لباسِ شُما چرک شُدہ - امروز تبدیل مے کنم - پیراہنِ شما نجس شُدہ - حالا بہ آب[2] مے کشم +

(۲) ہر صُبح در ارک طنبُور مے زنند - گاؤ را دیدید - شاخ ندارد - این سنگ چہ قدر سنگین اشت؟ زنجیرِ ساعت را ببینم - چند حلقہ دارد؟ قیمتِ این فیروزہ چیست؟ فقیرے درم در ایستادہ

[1] کونسے محلّے میں رہتا ہے +
[2] یعنی غوطہ دُونگا - جیسے ہندی میں کہتے ہیں کھنگال ڈالُونگا +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اشت - بگو باہم شماں ہستیم - خانہ خانۂ ما نیشست -
بگو دم دروازہ بنشینید ۔

(۳) کارِ خود را انجام دادی؟ زود بیار زود بیار
جلدی بیا - اگر دیر مے کنی - کار از دست میرود -
اگر زود تر کار نکنی - کار از تو مے گیرم - آوازم
شنید شد - ہمہ ترسید شد - بارے حرف مرا
شنید شد - ہمہ[۱] شاں باہم کدورت دارند ۔ خدا از
دشمنم نگاہ داشت ۔

(۴) چرا بگریزم؟ باکے نیشت - من بلند
بالا ہستم - شما پشت قد ہستید - او میانہ قد
اشت ۔ ریشش چہ قدر دراز اشت؟ عجب ریش
درازے دارد! کفشِ خود را گم کردم - نارنج از
کجا آوردید؟ بما بدہید - ہمیں یک دانہ اشت -
دیگر ندارم - بہ خدا کہ ندارم ۔

(۵) بندہ امروز در اردو رفتہ بودم - راہ[۲] گم
کردم - بسیار سرگرداں شدم - شما بخانہ رفتہ
بودید؟ ایں شہر از علاقۂ پنجاب اشت ۔

[۱] ہمہ شاں کو بے اضافت پڑھنا چاہیئے یعنی وہ سب ۔
[۲] محاورہ ہے - یعنی میں راستہ بھول کر اور طرف چلا گیا ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کیست کہ بر زمین اُفتادہ؟ بیچارہ حمال است۔ بسیار خستہ[1] شدہ۔ بارش خیلے سنگین بود۔ او را بزمین گذاردہ در سایۂ نفسے تازہ مے کند ٭

(۶) احمد روزنامچہ[2] اش آوردہ بود۔ حساب خود را کردم۔ دہ روپیہ ہم پاے[3] شما نوشتہ۔ ہنوز نیست روز از او طلبگارم۔ آدم بدبد[4] ہے است۔ خیر من ہم بدبگیر ہستم۔ صبح زود[5] مے روم۔ سر راہش مے گیرم۔ بشما رہ ایں کارہا غرض ندارم ٭

(۷) ملا فرقان[6] خویش خود را خراب کرد۔ بعیش و عشرت اُفتاد۔ تمام مالش را بباد داد۔ حالا غیر از حسرت چارہ چیست؟ روزے زنجیر[7] خانہ مے رود۔ پیش خدمت شما کجا شست؟ بازار رفتہ۔

---

[1] اہلِ زبان اپنی گفتگو میں تھکے ہوئے کو خستہ بولتے ہیں ٭
[2] حساب کتاب کے کاغذوں کو اہلِ ایران روزنامچہ کہتے ہیں ٭
[3] جیسے اُردو میں نادہند یا لے لونا کہتے ہیں ٭
[4] بُری طرح اپنے والا جیسے ہندی میں کھل اُپاڑ کہتے ہیں ٭
[5] محاورہ ہے۔ جیسے ہندی میں کہتے ہیں بہت سویرے ٭
[6] ملا فرقان ایک فرضی نام ہے ٭
[7] جیل خانہ ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہمپایِ آقا رفتہ - پئے کارے رفتہ - درُون اشت
خانہ را صفا مے دہد - مگر ایں برادر وارد +

(۸) خُود شُما چُنیں کارہا چرا مے کُنید ؟ پیش
خدمتشا سلیقہ ندارند - برادرِ شُما چہ مے کُند ؟
غذا مے خُورد - مے آید - چہ مے خوانید ؟ ہماں
کتاب دیروزہ اشت - برادرِ شُما چہ مے خواند ؟
ہمیں را مے خواند - ہرچہ او مے خواند - من ہم
مے خوانم - حالا مے روید ؟ دیگرے را کَے[۱]
مُلاقات خواہیم کرد ؟ فردا +

(۹) شُما چرا مے روید ؟ نمے شود نروم ؟ اگر
من نروم - او مے آید - اگر صُورت ایں اشت
من ہم بروم ؟ اگر ایں کار کردی - گوئے از
میداں ربُودی - ہرچہ او مے کُند - من ہم
مے کُنم - یاراں مے یارو - بیائید درُوں بنشینیم -
پیشِ بندہ چرا نمے نشینید ؟ ایں جا چرا نمے
نشینید ؟ پہلُویم بنشینید +

(۱۰) آقا ! ہرچہ کردید - شُما کردید - من ہم
در ہمیں فکر ہستم - ایں بسیار خُوب اشت - اگر

[۱] محاورہ ہے یعنی ہم سے تم سے کب مُلاقات ہوگی +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

چُنیں نیست - شُما بفرمائید - خیر است ؟ اِمروز مُتفکّر بہ نظر مے آئی - دِلم گرِفتہ است - فِکر چیست ؟ لُطفِ خُدا ست - شُما ہیچ فِکر نکُنید ؞ خاطِر جمع باشید - آرام بنشینید ؞

دیکھو مُختلف وقتوں کے لئے کیا کیا لفظ ہیں - اور کیونکہ بولتے ہیں

(۱) من اوّل بشُما گُفتم - پیش ہم گُفتہ بُودم ؞ او پیشتر بمن گُفتہ بُود - خیر آخر خوُد مے بین - اِمسال خیلے گرانی است - سال گُذشتہ ایں طور نبُود - سال آئندہ ارزانی مے شود - دِیروز او را دِیدم - پریروز[۵۱] خوُدش اینجا بُود - پس پریروز خبر ندارم - اِمروز عصرے ہلال خواہد برآمد ؞

(۲) اِمشب شبِ ماہ است - فردا دعوتِ شُما ست - فردا کہ فُرصت ندارم - مرا مجال نیست - پسِ فردا یا پیشترِ فردا - دی شب نیامدید - پری شب ہم حاضر نبُودید - اِمشب ہمیں جا باشید - خیر فردا شب مے آئیم - پاسے از شب

---

۵۱ یعنی پرسوں ؞
۵۲ یعنی اترسوں ؞

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

گذشتہ بُود؟ قدرے از شب باقی بُود - نِصفِ شب در آسمان چہ روشنی بُود؟ بلے نیرِ شہاب بُود ٭

(۳) دو روز تعطیل است - بیائید سیرِ باغ کنیم - ایں قدر فرصت ندارم - صباح زود بروید عصرے برگردید - شام خانہ مے رسیم - احمد کے اینجا مے آید؟ گاہ گاہے مے آید - حالا اینجا بُود ساعتے پیش از شما رفتہ - صُبح و شام مے آید - ہنوز نیامدہ - ساعتے دیگر خواہد آمد ٭

(۴) حالا ما مے رویم - کے مے توانید بروید؟ حالا کمے گذاریم - بگذارید بروم - باز مے آیم - ہرگاہ شما مے آئید - من ہم مے آیم - در زمستان قریبِ چاشت مدرسہ وا مے شود - عصرے[1] بستہ میشود - وقتِ مرخصی ساعتِ چار است - در تابستان صُبح وا مے شود کہ ساعتِ شش باشد - ظہر تعطیل مے شود کہ ساعتِ دوازدہ است ٭

مدرسے اور مکتب کی گفتگو

(۱) برادر برخیز - آفتاب بر آمد - برخیز کہ آفتاب

[1] جیسے ہم تیسرا پہر کہتے ہیں ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بلند شُد - وقتِ مکتب قریب است - آب گرم موجود
است - آفتابه بگیر - دست و رُویت بِشو - مُوهاے
خُود را شانه کُن - ناشتا هم حاضر است - ناشپاتی را
کِه بشُما داده است؟ ناشپاتی نخُورید - کِه رطوبت
دارد * چرا گِریه مے کُنی *

(۲) لباسِ خُود را بپوش - کاهلی مکُن - لباسِ تو
کثیف شُده چرا عوض نمے کُنی - دامنت گرد آلُود
است - با دست پاکش کُن * کتابِ تو کُجا ست ؟
جُزدان چه کردی؟ بگیر و بمکتب برو - امروز بمدرسه
نمے روی؟ چه روز مرخصی است - ساعت ده نزده
هنُوز دیر است - بیست دقیقه باقی است *

(۳) کتاب خُود را خراب مکُن - ببین! دریده
مے رود - ریسمان متفرق نگهدار - امروز نسبت به
پریروز دیر شُده - نمے باید که دیر مے شود -
خیر حقُوق وقت است - عمارتے کِه پیش رُوے شما
هست همیں مدرسه است - آقا حُسین! اُفتان و خیزان
کُجا مے روی؟ صبر کُن! صبر کُن کِه من هم مے آیم *

(۴) جناب آقا حُسین! بنده امروز بمکتب آمدم -
کرَاهم کتاب بخوانم - در خانه پند نامه مے خواندم - از

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

صرف و نحو ہنوز چیزے نخواندہ ام - املاے الفاظ صحیح مے توانی بنویسی ؟ خیر نو آموزم - ہنوز یاد نگرفتہ ام - از مرحمتِ جناب عالی خیلے زود یاد خواہم گرفت - ہر طور بفرمائید اطاعت خواہم کرد - ایں الفاظ را رواں کن - ہمیں را ہم در مشق بنویس - تا املاے تو درست شود - چشم[۵۲] *

(۵) صبح زود بر خیز - تا آفتاب بر آید - از ضروریات فارغ باشی - لباسِ پاکیزہ بپوش - بر وقت خود را بمدرسہ برساں - چوں بمکتب داخل شوی - آداب جاے را نگہدار - چوں پیشِ اُستاد بیائی - سلام کن - سرِ جاے خود آرام بنشیں - چپ و راست باطراف نگاہ مکن - تا نشستہ - مؤدب بنشیں *

(۶) چوں مرخص شدی - خانہ برو - در راہ بازی مکن - خانہ کہ مے رسی - بزرگاں را سلام کن - کتاب در طاقچہ بگزار - دست و رو شستہ بفرجہ

---

۵۱ میں نے ابھی یہ نہیں سیکھا *

۵۲ یعنی بچشم یا بسر و چشم یعنی آنکھوں سے - اور یہ محاورہ گویا ہر بات میں اُن کا تکیہ کلام ہے - کہ جب کسی کام کے لئے حکم کرو - تو طرف ثانی "بہت اچھا" کی جگہ کہتا ہے "بچشم" *

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

حاضر باشد - قدرے بخور - ساعتے بیروں تفرّج کن - با اطفال ہرزہ نگرد - پیش از شام خانہ بیا - ہرچہ در روز خواندۂ - رواں کن - خواندنِ شب در دِل نقش مے گیرد - بہ حرف ہاے بد زباں آشنا مکن - مکتب جاے خواندن است - نہ جاے بیہودہ گفتن ۰

(۷) احمد بیا - کتاب خود را بیار - بہ بینم چہ خواندۂ ؟ اگر یاد داری - چرا نمے خوانی ؟ محمود تو بگو - اگر مے دانی - چرا نمے گوئی ؟ درست بخواں - غلط مخواں ۰ آقا ! در کتاب ہمیں نوشتہ - پس کاتب غلط نوشتہ - قلم بگیر و درست کن - ورق را بگرداں - ہرچہ مے خوانی - فہمیدہ بخواں - بہ آہستگی بخواں - طوطی وار ازبر کردن فائدہ ندارد - بمطلب نرسیدن و الفاظ ازبر کردن چہ فائدہ دارد ؟ بخواں ہنوز روانت نشدہ ۰

(۸) نامِ شما چیست آقا زادہ ؟ نامِ پدرِ شما چیست ؟ چہ کار مے کند ؟ سوداگری - سنِ شما چیست ؟ چاردہ سال - در کدام محلّہ مے نشینید ؟ کلاہ را درست سرت بگزار - چرا کج گزاشتی ؟

۵) صاحبزادے ! تمہارا کیا نام ہے ؟

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بنشین و درست یاد کن - پیش[51] روبهم بنشینید -
پشت[51] سرم چرا نشستی؟ بیا به پهلوی احمد
بنشین - هاشم را آواز کن - درین ماه دو سه
روز غیر حاضر بود - آقا حسین همه هفت روز نبود
نا توانید - شما غیر حاضر نباشید ۔

(۹) وقت مرخصی قریب است - از ساعت چهار
یک دقیقه باقی است - اجازت است - بروم - آب
خورده بیایم؟ برو مشق خود را بیار - ببینم - این
از کیست[52]؟ نسبت به او این بهتر است - این
سطر بهتر نوشته - این قدرے بهتر روے صندلی
نشسته - این حروف شما بے قاعده است - سرمشق
را ببین و بنویس - مرکب[53] خیلے غلیظ است ۔

(۱۰) کاغذ آهار ندارد - مرکب[54] را جذب مے کند -
ببینید - مرکب ما چه قدر روشن است ۔ دوات شما

---

۵۱ اہل زبان اپنے محاورے میں پیش اور پس کی جگہ بولتے ہیں
۵۲ یعنی یہ کس کی مشق ہے ۔
۵۳ اہل زبان اپنے محاورے میں سیاہی کو کہتے ہیں - اور گاڑھی کو غلیظ کہتے ہیں ۔
۵۴ جب کاغذ میں سیاہی پھوٹتی ہے - تو کہتے ہیں - کہ "کاغذ مرکب را جذب مے کند" ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

آبکی[1] است - ہمیں صفحہ را کہ خواندہ سواد کن
ایں طفل را چرا شلاق مے زنند؟ البتہ خطائے
از او سر زدہ است - درسش رواں نکردہ - ایں
است کہ چوبش مے زنند - احمد! کجا؟ بگذار کہ
حالا فرصت بازی ندارم - احمد ساعتے ہم بخانہ
نمے ماند - کجا مے رود؟ بندہ خبر ندارم ۔

(۱۱) بخواں ایں چہ لفظ است؟ ہجی کردہ بگو۔
ایں فقرہ چہ معنی دارد؟ بندہ چہ طور مے توانم
بگویم - حالا صرف حروف را مے شناسم۔ قدرے
خواندہ ام - رفیقت نہایت صفحہ مے خواند - مگر
ہیچ شرم نداری؟ جناب عالی! بہ سلامت باشید۔
یک ماہ بعد عرض خواہم نمود - احمد! تو ایں
را مے توانی بخوانی؟ بلے چرا نمے توانم؟ ایں
لفظ قلم است - آفریں! آفریں! صندلی بگیر
و بنشیں ۔

(۱۲) احمد پیشتر سعادت مندے است - ہر روز
درسش را رواں مے کند - اکنوں سوادش روشن
شدہ - خیلے محنت کش است - در اندک مدت

[1] پھیکی سیاہی یعنی جس میں پانی بہت ہو ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اِستعداد بہم خواہد رسانید - مے توانی فارسی حرف بزنی ؟ خبر[1] آقا - چرا بفارسی حرف نمے زنی ؟ ربطے بزبانِ فارسی ندارم - زبانِ فارسی خیلے دشوار است - لاکن عجب زبانِ شیرینے است ! شرم مکن ہرچہ بتوانی - بفارسی حرف بزن - ہمیں طور مشق مے شود - بیا - بفارسی حرف بزنیم - یک دفعہ ترکِ زبانِ ہندی کنیم +

بچوں کی فریادیں اور شکایتوں کی باتیں

(۱) جناب آقا ! چاقوئیم گم شد - کجا گذاشتہ بودی ؟ در جزو دانم بود - احمد تو دیدی ؟ من چہ خبر دارم ؟ دیگر کہ بُرد ازینجا ؟ آخر دزد کہ اینجا نمے آید - جنابِ آقا ! ہاشم کتابم را گرفتہ نمے دہد - بیش من بیار - ہاشم ! چرا با محمود نزاع کردی ؟ چرا با مردم جنگ مے کنی ؟ آخر او چہ گفتہ بود بتو ؟ بسیار بے باک شدہ بارِ دیگر شکایت بگوشم نرسد - و اِلّا سخت گوشمالت مے دہم +

(۲) احمد ! چہ مے کنی ؟ خاموش نمے مانی - مگر

[1] یعنی اَے صاحب ! مَیں فارسی میں بات نہیں کر سکتا +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نمے ترسی؟ مے بینم یک ساعت آرام نمے نشینی[1]
دیگر آنجا نروی؟ چرا خندہ مے کنی؟ خیلے
گستاخ شدہ - ہشیار بے ادب ہستی - یک گوشہ آرام
بنشیں - بیا کہ ترا پیشِ آخوندت ببرم - معاف
کنید آقا! دیگر چنیں حرکتے نخواہم کرد - چہ خبر
است؟ عجب بچہ ہائے بے تمیزے ہستند! یکے
کہ سزا یافت - دیگر ہمہ ساکت نشستند - چہ میگوئی؟
حرفت را نمے فہمم - تلفظِ خودت را درست کن -
از کجا مرکب روئے دامنت ریختی؟ عجب پسرہ
کثیفے ہستی! گفتمت دیگر چنیں حرکتے نہ کنی -
بچہ ہا! چرا قال و قیل مے کنید؟ بخدا کہ مغزِ
سرم خوردید - احمد! بار بار مے پرسی - چرا یاد
نمے کنی - ہرچہ مے گویم - بذہنت بسپار +

(۳) بالائے درخت چرا رفتی؟ پائیں بیا -
زود تر پائیں[2] بیا کہ اگر پایت بسرد[3] - استخوانت
ریز ریز مے شود + بہاری مرخصی مے خواہد - پدر
و مادرش مے روند - او ہم مے خواہد - برود - حالا

---

۱ یعنی گھڑی بھر بھی تو آرام سے نہیں بیٹھتا +
۲ یعنی فرود آ +
۳ پاؤں بہک جائے یا پھسل جائے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کجا بماند؟ اینجا کہ پیش پدر و مادرش بود - آقا زادہ! چند تا برادر داری؟ پنج برادر ہستیم و یک خواہر پسر عموے شما چند سالہ است؟ برادرت عروسی کردہ - بلے خانۂ پدر زنش مے ماند - خانم در دہلی تحصیل دار است +

(۴) امروز احمد نیامدہ - میگویند دیروز تپ کردہ - تپ است یا لرزہ؟ نوبہ است یا دائمی؟ گاہے عرق ہم مے کند؟ مے گویند - حالا قدرے بہتر[۲] است مگر ہنوز بالکل صحیح و سالم نشدہ - خدمتش کہ مے کند؟ پدرش مے کند - لاکن بسیار در فکر است - ہیچ دوا نفعے نمے کند - پیش داکتر چرا علاج نمے کند؟ مردم ہند از داکتر مے ترسند - آخر چرا؟ محض بیعقلی - نفعے کہ از علاج داکتر دیدہ ام - از علاج ہیچکس ندیدہ ام - دوا اندک و نفع بسیار - خیر خدا شفاش بدہد +

(۵) احمد بر دست و پایت چند تا انگشت است

---

[۱] پدر زن سے بے اضافت پڑھنا چاہئے - جسے ہندوستانی خسر کہتے ہیں - اہل ایران اسے پدر زن کہتے ہیں +

[۲] محاورے میں کہتے ہیں - کہ "حالا بہتر است" یعنی اچھا ہے - یا اسے آرام ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

می توانی بشماری ؟ بلے می توانم - تا بیست بشمار
چشم ۔ شصت دقیقہ یک ساعت - بیست و چار
ساعت یک شبانہ روز - ہفت روز یک ہفتہ -
چار ہفتہ یک ماہ - دوازدہ ماہ شمسی یک سال است

دوست کی ملاقات

السلام علیکم - و علیکم السلام - مزاج عالی ؟
الحمد للہ ! دعا بجانِ شما می کنم - خوش آمدید ![1]
والدینگان و خویشاں سالم اند ؟ کوچک و بزرگ
بسلامت ہستند ؟ ہمہ دعا گو ہستند - بعد از
مدتے تشریف آوردید ؟ ایں قدر بے التفاتی !
عفو فرمائید - چکنم ؟ کارہائے دنیا نمے گزارند
دولت خانہ را ہم بلد[2] نبودم - مزاج عالی چہ طور
است ؟ امروز دردِ سر دارم آقا ! کمرم درد
مے کند - نصیبِ دشمن - از کے ؟ صبح کہ از
رختِ خواب برخاستم - دیدم سرم درد میکند
از مکان است - ساعتے خواب کنید - رفع میشود

[1] جب کوئی شخص گھر میں آتا ہے - تو صاحبِ خانہ پہلے ہی اُسے کہتا ہے - کہ خوش آمدید - صفا آوردید - وہ جواب میں کہتا ہے مرحمتِ شما زیاد +

[2] اہل زبان کا محاورہ ہے - یعنی میں تمہارا گھر نہ جانتا تھا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

امروز آقا احمد آمده بود - حیف کہ خانہ نبودم - چہ خبرِ تازہ دارید؟ مے گویند - امروز دو تا کشتی غرق شد - کجا شنیدید؟ در بازار شنیدم - وائے بر حالِ صاحبِ مال! بیچارہ آیا چہ قدر نقصان باو رسیدہ باشد؟ البتّہ دہ دوازدہ ہزار روپیہ نقصان باو رسیدہ - اِذن مے فرمائید - حالا مرخص مے شوم؟ چرا چرا باین زودی؟ بنشینید - ساعتے حرف بزنیم - و دیگر خوش کنیم خدمتِ شما کارے ہم دارم - اگر مشورت طلب است خیر حالا وقتِ مدرسہ رفتن است - باز کے تشریف مے آرید؟ انشاء اللہ فردا خدمت شما مے رسم*

ناواقف مُسافر سے ملاقات

خوش آمدید - صفا آوردید بنشینید - مزاج شریف دُعاگو ہستم! مزاج جناب؟ از کجا مے آئید؟ از شیراز - چند روز است از شیراز بر آمدید؟ سہ ماہ از کدام راہ؟ راہِ کابل - چرا از راہِ دریا نیامدید؟ راہِ دریا خطر دارد - وُسعتِ کرایۂ جہاز آتشی نداشتم آقا در مُلکِ شما راہِ خشکی از دریا خطرناک تر است کسانیکہ مے روند - سر بکف مے روند - از کابل تا اینجا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یک ماہ راہ باشد؟ خیر کمتر است - از پشاور تا لاہور دہ روز راہ است - اگر منزل بمنزل بروید و اگر چاپاری بروید - فقط سہ روز - باز از پشاور تا کابل دوازدہ روز - اینجا کجا منزل گرفتید؟ نزدیک کاڑواللہ سرائے مکانی گرفتہ ام - تنہا ہستید یا عیال ہمراہ دارید؟ چرا بغریب خانہ تشریف نیاوردید؟ ایں کیست کہ ہمراہِ شما ست؟ رفیق راہ است - چہ کارہ است؟ اصفہانی است قنادی[۱] مے کند - بلے از نشست و برخاستش دریافتم کہ اصلش از خاکِ اصفہان است *

ہندوستان عجب خاک دامنگیر دارد! جائیکہ آدم مے نشیند - دل بر نمے دارد - سبحان اللہ ہندوستان جنت نشان! اگرچہ تابستانش جہنم است - مگر زمستانش بر جگرِ کشمیر داغ مے نہد - امنے کہ دریں جا ست - در ہفت کشور نیست *

نوکروں سے ضروری باتیں

خانۂ آقا جعفر را میدانی؟ ایں رقعہ بدہ و صبر کن - تا جوابے بدہند - اگر در خانہ نباشد -

[۱] قنّاد حلوائی کو کہتے ہیں جو مٹھائیاں بناتا ہے *

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بہ پیشِ خدمت بدِہ و زود تر واپس بیا + قرآن را ببر - پول سیاہ بیار - ہنوز صرّاف دکّان وا نکردہ - چند تا پولِ سیاہ آوردی ؟ روپیہ قلب است - صرّاف نمے گیرد - یکے دیگر را ببرد - کتاب روز نامچہ و قلمدان زیرِ صندلی بگزار - پیشِ خدمتِ شما چہ مواجب[1] میگیرد ؟ نان و ششماہہ رخت - ایں را پنج روپیہ مواجب مے دہم - کفش مرا پاک کن + امروز صحنِ خانہ را کسے جاروب نکردہ - بیاید فرش را بتکانید - برو سقّا را ہمراہ خود بیار - بگو آب تنک بپاشد کہ زمین شل نشود دو پولِ سیاہ بہ دلّاک بدہ - پولِ سیاہ ندارم - جہتر را بگو - اسپ عربی را زین کند - کالسکہ نیارد - امروز بر اسپ سوار مے شوم + بگو یراقِ انگریزی ببندد - اسپہاے ہندی بسیار سرکش مے باشند - بر ایں اسپ سمند روزے سوار شدم آں قدر سرکشی کرد کہ بہ تنگ آمدم - زین را

[1] اہلِ زبان ماہواری تنخواہ کو مواجب کہتے ہیں - مگر اُس مُلک میں اکثر ہندوستان کی طرح تنخواہ کی رسم نہیں - جو بہت دولتمند ہوتے ہیں - اُن کے غلام بھی ہوتے ہیں - اور باقی روٹی کپڑے پر خدمتگار رکھتے ہیں +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دُرُست کن - ہمیں نقاش ریں کج بنظر مے آید -
اسپ کُمیت را چہ کرد ید؟ فروختم - تُند رو نبود -
ایں سبزہ خیلے خوب است بسیار تُند است - تاب
مہمیز ہم نمے آرد - تا چہ رسد بہ قمچی؟ چہ سبب
است - فربہ نمے شود؟ آب و دانہ ہست - بہ ابنہائے
ولایت مُوافق نمے آید - اسپ تُند رو گاہے فربہ نمیشود

لباس اور کپڑوں کی باتیں

بقچہ بیار تا امروز لباس را عوض کنم - کلاہ
کُجا ست؟ قبائے قلمکار[۱] ہم در آر - سردارئے[۲] ماہوت
بیار - پیراہن را ہمیں تکمہ ندارد؟ یخہ اش تنگ
است - زیر جامہ[۳] را بند کن - آستیں را ہم
پارہ شدہ - بہ خیاط بدہ تا رفو کند - بندہائے
قبا گسیختہ شدہ - در خانہ بدہ تا دُرُست کنند

[۱] قلمکار یعنی چھینٹ کی قبا جو مچھلی بندر یا اصفہان میں تیار ہوتی ہیں۔

[۲] سرداری ایک قسم کا لباس ہے - کہ انگریزی کوٹ کی وضع کیا ہوتا ہے - اکثر قبا کے اُوپر پہنتے ہیں۔

[۳] زیر جامہ اہلِ زبان پائجامے کو کہتے ہیں - اور یہ لفظ بے اضافت بولنا چاہئے - اِس فقرے کے یہ معنی ہیں - کہ پائجامے میں آزار بند ڈال۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

لباس دوبارہ بدہ کہ وقت تنگ شدہ۔ آئینہ پیش بگذار کہ عمامہ را بسر بہ پیچم۔ روے سرداری خیلے گرد نشستہ ہے تکانم۔ حالا پاک مے شود۔ ایں تکاندن پاک نمے شود۔ ماہوت پاک کن و دستمال[1] ریشمانی بدہ۔ ایں لباس را نگہدار۔

کھانے پینے کی باتیں

بسم اللہ۔ جناب آقا! چہ بر وقت رسیدید! لقمۃ الصباح[2] حاضر است۔ بیائید۔ نوش جاں بفرمائید۔ بندہ طعام خوردہ آمدہ ام۔ اشتہا ندارم۔ خیر اینجا ہم قدرے میل بفرمائید۔ آخر نان اینجا بنانِ آنجا جنگ نمے کند۔ بسر شما قسم است۔ کہ سیر ہستم۔ شام[3] دیر تر خوردہ بودم۔ میل ندارم۔ خیر قدرے بخورید۔ یک دو لقمہ زیادہ تر بخورید۔ بیائید بیائید۔ غذا سرد مے شود۔ صبح مردان است۔ از غذا انکار خوب نیست۔ نانِ گرم و آب خنک نعمتِ الٰہی است۔ نظر قلی

[1] جیسے رومال کہتے ہیں۔ اہلِ فارس اسے دستمال کہتے ہیں۔
[2] نو یا دس بجے کے وقت کو چاشت کہتے ہیں۔ اور اہل زبان اپنے محاورے میں طعام چاشت کو لقمۃ الصباح کہتے ہیں۔
[3] طعام شام کو فقط شام کہتے ہیں۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بِرَو - یک پول ماست بِستان - سَرِ شیر[1] بگیر تا با نان
و چاے بخوریم - آبِ خوردن بِدِہ - مُلتفت
باش کِہ نریزد - گرم است - بِرَو آبِ تازہ از
چاہ بیار - تابستانِ ہنوز ہمین یک بدی را دارد -
قابِ پلاؤ را پیشتر بگذار - نِگاہ کُن - کاسۂ شوربا
کج نشود - روغن بستہ[2] شُدہ - بلے از برکتِ زمستان
است - اوجاق گرم است - زُغال روشن کُن - در
منقل[3] ریختہ بیار - انبر[4] را بمن بِدِہ - بگو قدرے
چاے دَم[5] کُنند - چاے حاضر است - بہ بخشید
آقاے خُورم - خشکی مے آرد - خیر یک فنجان[6]
ضررے ندارد - قدرے شیر در او بریز - خشکیش
را مے برد - نبات تہ نشین شُدہ - قاشق بِدِہ
او را بہم بزنم - بسیار گرم است - سرِ قلیان را

[1] سرِ شیر ترکی میں ملائی کو کہتے ہیں ۔
[2] یعنی سردی سے جم گیا ہے ۔
[3] انگیٹھی ۔
[4] اہلِ زبان انبُر اُسے کہتے ہیں - جسے یہاں عام لوگ دستپناہ کہتے ہیں ۔
[5] محاورہ ہے - یعنی چائے پکاؤ ۔
[6] ہندی میں پیالی کہتے ہیں - پنگان کا معرب ہے ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

چاق کُن - مَیل[1] بفرمائید - لُطفِ[2] شما کم نشود +
قلیان پیشِ جنابِ آقا گزار - دُودی گرفتہ بدہ +

رخرید و فروخت کی باتیں

میوہ فروش حاضر است - بیارید - کجا شت ؟
انار سیرے چند مے دہی ؟ سیرے دہ آنہ - سیب
چند تا یک روپیہ ؟ بیست و پنج - از برائے خدا
بابا راست بگو - آقا ! ہنوز دشت[3] ہم نکردہ ام +
از شما زیاد نمیخواہم - انار سیرے ہشت آنہ و سیب
سی دانہ بیک روپیہ میدہم - این سیب فارس
است - خیر رسیدہ است آقا ! رنگش ببینید - بوبش
کنید - ازین بہتر دگر چہ خواہد بود ؟ ہرچہ خام
باشد مالِ من - بلے مُلکِ ہند است بابا - ہرچہ
مے خواہی بگیر - کابُل برو - ببین کہ ہمچو سیب ہا را
آنجا بز و گوسفند ہم نمیخورند - انارت شیرین است -

[1] اہلِ زبان اپنے محاورے میں جب کسی کو کھانے پینے کی تواضع کرتے ہیں - تو کہتے ہیں - کہ "میل بفرمائید" - یعنی یہ چیز نوش کیجئے +

[2] شکریے کے مقام پر یہ فقرہ کہتے ہیں +

[3] محاورہ ہے - یعنی سُلگا کر دو +

[4] بوئی کو کہتے ہیں - دشت راحت فارسئے کتابی ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یا تُرُش؟ در قتی[1] چیست؟ زعفران است - یک تولہ
بچند آنہ میدہی؟ ہشت آنہ - بسیار گران است!
خیر یک عرضے دارم آقا - از پنج آنہ کمتر نمے دہم +
ایں قدر گران جانی مکن بابا - کہ مے گیرد؟ خیر مردم
باآرزو مے برند - کہنہ شدہ - حرفِ مرا گوش کن -
در گران فروشی نفع نیست - اگر ارزان مے فروشی
بسیار مے فروشی و نفع مے بری - خیر قبول دارم
بگیرید - پنج تولہ میخواہم - بکش - مثقال[2] ترازو ندارم +
ایں نافہ است؟ یک نافہ بچہ قیمت میدہی؟ ہفت
روپیہ - پناہ بخدا! عرضے دارم آقا! از پنج روپیہ
کم نیست - حالا من ہم بگویم؟ بفرمائید - اگر چار
روپیہ میگیری - بگیر - ورنہ اختیار داری بہ امانِ خدا[3] +
خیر بگیرید - ہرچہ پسندِ شما باشد - بردارید - خود
دو دانہ جدا کن و بدہ - ہمہ اش یکسان است -
سرِ موئے فرق ندارد - فیروزہ داری؟ بلے حالا از
نیشاپور رسیدہ - انگشترش از نقرہ است یا شرب؟

---

۱ قتی ترکی میں صندوقچے یا ڈبیا کو کہتے ہیں +
۲ چھوٹی ترازو یعنی کانٹا +
۳ یہ فقرہ رخصت کے وقت کہا کرتے ہیں - اور ایسے موقع پر اس سے یہ مراد ہوتی ہے - کہ جاؤ خدا حافظ +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

رات کا وقت

آفتاب غروب کرد۔ حالا شام شد۔ تاریک شد۔ چراغ روشن کن۔ شمع روشن کن۔ چراغ روشنی کمتر دارد۔ روغن در چراغ بریز کہ خاموش نشود۔ گل بگیر۔ سرِ فتیلہ[1] را بکش پیش۔ ببین ستارہا چہ طور گردِ ماہ صف زدہ اند۔ ماہ ہالہ بر آوردہ است۔ البتّہ علامتِ باران است۔ شب ماہ است۔ مہتاب عجب لطفی دارد! ماہِ چہاردہم بدر است۔ خیر پنج روزی روشنی است و باز ہمان شب تار و جہانِ تاریک۔ اجازت است؟ حالا مرخّص می شوم۔ کجا می روید؟ وقتِ رفتن نیست۔ ہمین جا خواب بروید۔ شب بسیار گذشتہ۔ برای جناب آقا رختِ[2] خواب بپہنانید۔ توشک[3] را بتکان۔ لحاف را پائین بگذار[4]۔ شما کجا خواب می کنید؟ ہمین جا۔ از شب چہ گذشتہ؟ البتّہ یک ساعت از شب گذشتہ۔ یک و

---

[1] یعنی بتّی اُکسا دو ۔

[2] یعنی بچھونا بچھا دو ۔

[3] توشک جھاڑو ۔

[4] پائینتی رکھو ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نیم ساعت باید باشید۔ اِمروز مرا زُود تر خواب گرِفت
چراغ را کِنار بگزار۔ شمعدان سرِ طاقچہ۔ کلید نیز
بالینم بنہ۔ در را پیش[1] کُن۔ وقتیکہ قدرے از شب
رفت مرا بیدار کُن کہ چیزے نوِشتن دارم۔ چشم +

گُربہ را دیدید[3]؟ ما این را پُشک مے گوئیم۔
از قِسمِ براق[2] است۔ دو تا بچّہ ہم دارد۔ تماشا
کُنید۔ چہ بازیہا مے کُنند! دست بر پُشتش
بکشید۔ خوشش مے آید۔ خُرخُر مے کُند۔ ہمین
نشانِ محبتش است۔ بگُزار کہ بدود۔ در دہن
چہ دارد؟ شاید موشے باشد۔ بگزار کہ سرِ فرش
بیاید۔ فرش خراب مے شود۔ بدرش کُن۔ گُربہ
حیوانِ فقیرے است۔ ولے پیشِ شما مِسکین
است۔ از مُوش و گنجشک بپُرسید +

بچّہ را دیدم۔ گُربہ را آزار داد۔ دُمش را مُحکم
گرِفت۔ چُنان پنجہ زد کہ خُون از چشمِ طِفل جاری
شد۔ ناخُنِ گُربہ قہرِ خُدا است۔ کم از خنجرِ خُونریز

[1] اہلِ زبان کا محاورہ ہے - یعنی دروازہ بھیڑ دو +
[2] اُس قِسم کی بلّی کو کہتے ہیں - جس کی پشم بڑی بڑی ہوتی ہے +
[3] اہلِ زبان کا محاورہ ہے - یعنی دیکھو +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نیشت - کارے کہ از گُربہ مے آید - از شیر بر نمے آید ❖

سگ رانِگاہ کُنید - چہ اُنسے داد! ببینید - چہ طور دُمش را مے جُنباند! اِیں نشانۂ اُنسش اشت - خویش و بیگانہ را خُوب مے شناسد - دوست و دُشمن را خُوب مے داند - یک وصفش قناعت اشت - کہ برابرِ صد وصف اشت - یک اُستخوانش بدہی او رابس اشت - صدا ایش مے کُنم - دویدہ مے آید - بشُما آشنا شُدہ - دشت در دہنش کُنید کہ مے گزد - دُمش بگیرید - خوشش نمے آید - مگر از کہ دِل بیابد - رُوزے او را بصحرا بُردم و بسمتِ گرگش سر دادم - دیگر چہ گویم! ہماں نقلِ گُربہ و مُوش بُود ❖

شادی رادیدی ؟ بوزینہ فارسئے کتابی اشت ❖ ببیں - سرِ دیوار نشستہ - دست بطرفش دراز مکُن کہ مے گزد - بد جانُورے اشت - من از حرکاتش خیلے خوشم - چہ قدر آدم شبیہ اشت! کارہائے مے کُند - کہ آدم بخندہ مے آید ❖

ابرِ سیاہے از جانبِ شمال برخاستہ - البتہ

ے اہلِ زبان کا مُحاورہ ہے - یعنی تم سے ہِل گیا ہے ❖

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

خواہد بارید - برق ہم مے زند - برویدبیائید -
قدم بر دارید - پیش از باریدن بخانہ برسیم - الآن
باراں دارد مے بارد - حالا زور آورد - بیائید -
بدکانے پناہ بگیریم - تا تر نشویم - آب ناودان[1]
پر زور مے آید - اکنوں ایستادہ - حالا کم شد -
ہنوز ناوداںہا جاری است - زمین ہمہ گل
شد +

سمت مشرق نگاہ کنید - قوس قزح برآمدہ!
بہ بہ[2] چہ رنگہائے قشنگی دارد - ایں روشنی و صدائے
مہیب چہ بود؟ ایں رعد و برق است - صاعقہ
است کہ بر سر مردم مے افتد و ہلاک مے کند +
پناہ بخدا - الٰہی مارا از آسیبش نگہدار! باران
رحمت الٰہی است - حالا گیاہ مے روید - روئے
زمین ہمہ سبز مے شود - درخت گل مے کند -
شاخ ثمر مے دہد - غلّہ پیدا مے شود +

[1] یعنی پرنالے +

[2] محاورۂ اہل زبان میں اسی طرح ہے - جیسے ہم کہتے ہیں - واہ واہ کہ جس سے تعریف و تحسین منتجبانہ پائی جاتی ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

لطیفہ ۱

گدائے پیش شخصے آمدہ سوال کرد۔ منعم گفت۔ از خدا بخواہ۔ گفت۔ خواستم۔ او بہ تو حوالہ کردہ۔ منعم بخندید و چیزے بہ وے بخشید۔

لطیفہ ۲

خواجۂ کریم النفسی را شنیدم۔ ہر گاہ بنام خدا بخششے کردے۔ دست خود را بوسیدے۔ سببش پرسیدند۔ گفت۔ چرا بوسہ ندہم دستے را کہ بہ او مے رسد و مے رساند۔

لطیفہ ۳

صاحبدلے را گفتند۔ شخصے شراب خوردہ و بیہوش در راہ افتادہ۔ گفت۔ از اول ہم بیہوش بودہ۔ اگر ہوشمند بودے۔ کے چنیں کار کردے۔

لطیفہ ۴

دزدے را پیش بادشاہے گرفتہ آوردند۔ بادشاہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بخشِشش فرماں داد۔ عرض کرد۔ اے ملک! در آنچہ کردم۔ مجبورِ یاراں بودم۔ گفت۔ خیر یہ این ہم مجبور باش و گردن بنہ۔

لطیفہ ۵

شپّرکے را پرسیدند۔ چرا روز بیروں نمے آئی؟ گفت۔ روشنیٔ شب خوشم مے آید۔ و تا یہ یکے روزم آشفتگی مے افزاید۔

لطیفہ ۶

ابلہے را پرسیدند۔ تو بزرگ تری۔ یا برادرت؟ گفت۔ اکنوں کہ من بزرگترم۔ امّا بعد از یک سال او با من برابر و دو سال دیگر بزرگتر شود۔

لطیفہ ۷

دو شاعر در بزمِ پادشاہے پہلوے ہم نشستہ بودند و سرگوشی مے کردند۔ ملک خوب نظر کرد و بطیبِ خاطر گفت۔ چہ دروغہا مے سازید؟ گفتند۔ ...

ہ یعنی حضور ہی کی تعریف ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

شاہنشاہی است +

لطیفہ ۸

ظریفے بعیادتِ ظریفے دیگر رفت۔ و احوالِ او پُرسید۔ گُفت۔ تپ لرزہ دارم۔ و دردِ کمر۔ تپ شکستہ۔ امّا دردِ کمر باقی است۔ گُفت۔ اِنشاء اللہ ایں ہم مے شکند +

لطیفہ ۹

ظریفے را بگناہے گرفتند۔ و نزدِ بادشاہ بُردند چوں جُرم ثابت بود۔ حُکم کرد۔ تا بینیش سوراخ کُنند۔ گُفت۔ اے مِلک! دو سوراخ کہ خُدا کردہ است۔ برائے سوم چرا زحمت مے کشی +

لطیفہ ۱۰

دُزدے در شبے بخانۂ درویشے در آمد۔ ہر قدر بیشتر جُستجو کمتر یافت۔ درویش بیدار بود۔ گُفت اے خام طمع! من رُوزِ روشن اینجا ہیچ نمے بینم۔ تو دریں شب تار چہ خواہی دید +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

لطیفہ ۱۱

زنبورے بگردن ابلہے نشست۔ آگاہش کردند تا بآستین دورش انداخت۔ سراسیمہ مے گشت۔ و گردنِ خود را بیاراں مے نمود کہ برائے خدا بہ بینید کہ جائے نیشش کہ نہ زدہ۔

لطیفہ ۱۲

پدرِ ابلہے بیمار شد۔ چوں ابلہ پدر را قریب بہلاکت دید۔ اشک در دیدہ اش رواں گردیدہ گفت۔ غسال را بیارید کہ غسلِ میّت دہد۔ گفتند ہنوز نمردہ۔ گفت باکے نیست۔ بعد از غسل مے میرد۔ تا وقتیکہ او بمیرد۔ ما از کارِ غسل فارغ مے شویم۔

لطیفہ ۱۳

دیوانۂ را پرسیدند۔ ما را مے شناسی؟ گفت دیوانگاں را چہ مے شناسم؟ گفتند۔ خدائے خود را ہم مے شناسی؟ گفت چرا نمے شناسم کہ جاں در تن دمیدہ۔ و جامہ ام از تن کشیدہ۔ شیشۂ عقلم را

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بسنگ زدہ و اطفالِ شہر را بسرم جمع آوردہ ٭

لطیفہ ۱۴

دیوانۂ را دیدند۔ پوستینے وارونہ پوشیدہ در پشت نمے گنجید۔ و بہر سوے تازد۔ مردم خندہ کردند۔ گفت۔ اے یاراں! پوستینم مبینید، کہ صنعتِ الٰہی را بجا آوردہ ام۔ اگر چنیں نکوتر نبودے۔ البتہ صانعِ تعالےٰ حیوانات را پشم از درون آفریدے ٭

لطیفہ ۱۵

ابلہے بشرکتِ مناصفت غلامے خرید۔ اتفاقاً از غلام خطائے سرزد۔ ابلہ برخاست۔ تا زیرِ[۱] خویش کشد۔ شریکِ وے گفت۔ چہ مے کنی؟ گفت مضائقہ نکن کہ حصۂ خود را شلاق مے زنم ٭

لطیفہ ۱۶

ظریفے صبحگاہے در خواب بود۔ رفیقے آمد و گفت بامداد است برخیز۔ گفت۔ چرا آرام میدہی؟ بگذار

[۱] محاورہ ہے یعنی لکڑی سے مارنے کا ارادہ کیا٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

خواب بروم - گفت - آفتاب بر آمد - گفت - مرا به آفتاب چه کار؟ وقتِ خود را خودم بہتر مے شناسم - بلکہ آفتاب نصف شب بر آید ٭

لطیفہ ۱۷

زنِ کوز پشتے را گفتند - میخواہی - خدا پشت راست کند - یا زنانِ دیگر را ہمچو تو کوز پشت گرداند؟ گفت - میخواہم دیگراں ہمچو من کوز پشت شوند - تا بہ نظر کہ مرا دیدند - ہماں نظر ایشاں را بہ بینم ٭

لطیفہ ۱۸

کودکے با یکے از بزرگاں بے ادبی کرد - او ہر دو دستِ کودک را بگرفت - تا دیلش کند - گفت - اے عم! اگر دم من آنچہ کردم در حالیکہ عقلم با من نبود - اکنوں تو بکن آنچہ مے کنی در حالیکہ عقلت با تست - عمش خندہ کردہ و از سرِ خطایش در گذشت

ؔ اہلِ زبان کے محاورے ہیں ایسے موقع پر بلکہ بمعنے شاید ہوتا ہے ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

لطیفہ ۱۹

ظریفے روزے وزیر بہ وزیر رسید۔ ملک سبب پرسید۔ گفت۔ امروز دزدے اسپم را برد۔ ملک متحیر شد۔ وزیر گفت۔ آخر کہ برد و چہ طور برد؟ گفت۔ من کہ با دزد ہمراہ نبودم۔ اگر مے بودم کہ نمے گزاشتم۔ ببرد +

لطیفہ ۲۰

ابلہے را دیدند کہ در صحرائے ایستادہ اشت۔ اذان میگوید۔ و تند میدود+ گفتند۔ چرا ہمچو مے کنی؟ گفت۔ میگویند آوازم از دور خیلے خوش بنماید۔ اکنوں اذاں میگویم۔ و دنبالش میدوم تا بہ بینم۔ مردم راست مے گویند۔ یا دروغ +

لطیفہ ۲۱

شخصے پیش پادشاہے آمد و دعوے پیغمبری کرد۔ بادشاہ گفت۔ معجزہ چہ داری؟ گفت۔ از ہر چہ سوال کنند۔ جواب مے گویم سوہر چہ در دل گزرد۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

خبر مبید ہم۔ گفت بگو۔ حالا بخاطرم چہ گزشتہ؟
گفت۔ ہمیں کہ من دروغ مے گویم۔

لطیفہ ۲۲

رندے آں قدر شراب خورد کہ بد مست شد۔ و بر درِ خرابات اُفتاد۔ محتسب آمدہ اورا سرِ پا زد[۱] و گفت۔ اے خانہ خراب! پا شو۔ کہ بخانۂ شرع بر ویم۔ گفت۔ خانۂ عقلت خراب! اگر پاے رفتار مبداشتم۔ چرا خانۂ خود نمے رفتم۔

لطیفہ ۲۳

شب تاریکے ابلہے را در کوچۂ دیدند۔ چیزے را در زمیں مے جوید۔ گفتند چہ مے جوئی؟ گفت۔ سوزنے را مے جویم۔ کہ در خانہ گم کردہ ام۔ گفتند۔ اے احمق! ہر چہ در خانہ گم کردی۔ بکوچہ مبجوئی۔ گفت چہ کنم؟ کہ خانہ تاریک است و چراغ ندارم۔

---

[۱] سرِ پا ر ٹھوکر کو کہتے ہیں۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

لطیفہ ۲۴

جمعے در مجلسے نشستہ بودند۔ حریصے دیدہ آمدہ و بنشست بگمان اینکہ وقت طعام شان است۔ یاران او را موئے دماغ دیدہ بہ ریشخند گفتند کہ ما ہمہ گرسنہ ایم۔ و ہر کس یک قسم طعامے میل میکند تو بکدام طعام رغبت داری؟ تا فراہمش کنیم۔ گفت زحمت دیگر نکشید۔ ہرچہ شما رغبت دارید۔ من ہم رغبت دارم۔ زود بیارید +

لطیفہ ۲۵

واعظے بغایت سیہ چہرہ بود۔ شبے شیشۂ مرکب بر جامہ اش ریخت و خبر نہ شد۔ صبحگاہ برخاست و جامہ را در بر کردہ بمسجد آمد۔ چوں روز روشن شد۔ اصحاب گفتند۔ مولانا۔ چہ کار کردہ؟ ظریفے در میاں بود۔ گفت۔ ہیچ نکردہ۔ عرق جبینش بر جامۂ او ریختہ

ـــــــــــــــــــ

لہ موئے دماغ۔ یعنی جس آدمی کا اپنی صحبت میں آنا ناگوار ہو +

کہ ریشخند۔ کسی کی تضحیک یا کھلی اڑانی +

سلہ روشنائی یعنی سیاہی +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

لطیفہ ۲۶

بے نوائے در موسمِ زمستان بدیارِ سردِ سیرے اُفتاد۔ چوں بے پوشاک بود۔ از خنکی بے طاقت شُد پُرسید۔ اکنوں آفتاب در کُدام بُرج است؟ گُفتند۔ در عقرب۔ گُفت۔ خُدا لعنت کُند عقرب راکہ ہم در زمین آزارِ جان است و ہم بر آسماں ۔

لطیفہ ۲۷

رُوزگارِ ظریفے بر گشت۔ روزے از تہیدستیٔ خُود مے نالید۔ پُرسیدند۔ آخر از مالِ تو ہیچ باقی ماندہ؟ گُفت۔ از مالِ من کہ ہیچ نماندہ امّا از زنِ من چیزے باقی ماندہ۔ گُفتند۔ او چہ باشد؟ گُفت سی خروارِ پشم کہ در خصوصِ خرچش بگردنِ من است ۔

لطیفہ ۲۸

خرِ ابلہے بدُزدی رفت۔ یاراں آمدند۔ تا تسلیتش دہند۔ دیدند بسجدہ اُفتادہ ہمے گوید حمداً لِلّٰہ و شکراً لِلّٰہ۔ گُفتند۔ اے یار! ایں چہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جائے شکر است ؛ گفت جائے شکر ہمیں است
کہ بر پشتش سوار نبودم - ورنہ خودم ہم بدزدی مے رفتم +

لطیفہ ۲۹

رندے پیشِ پارسائے آمد - و از گناہانِ خود
اظہارِ توبہ کرد - پارسا او را بمواعظ گفت کہ اے
برادر ! حالا کہ توفیقِ الٰہی رفیقت شدہ - طریقِ
ریاضت پیش گیر - تا در حالتِ معصیت[1] ہرچہ برتن
افزودۂ بعبادتِ الٰہی بکاہد - ہماں ساعت رفت - ریشِ
خود را پاک تراشیدہ - پارسا باو گفت - چرا چنیں کردی؟
گفت ایں ہم بمعصیت افزودہ شدہ بود +

لطیفہ ۳۰

قلاشے[2] چناں بد معاملہ[3] بود کہ از اصلاح

---

[1] یعنی گنہگاری کی حالت میں جتنا بدن تو نے فربہ کیا ہے - اُسے عبادت کی محنت سے دُبلا کر +

[2] قلاش بے نام و ننگ آدمی کہ جسے کسی کی پروا اور کسی بات کی حیا نہ ہو +

[3] یعنی بد معاملگی اور نادہندگی کی عادت پڑ گئی +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مرافعہ ہائے او جان قاضئے شہر بلبش رسید۔ و فرمود کہ او را بر خرے سوار کردہ در ہر کوچہ و بازار جارؔ زنند تا کسے با او داد و بیند نکنند۔ و کرایۂ خر راہم تاوان ازو بگیرند۔ بالآخرہ تمام روز او را بگردانیدند تا شام کہ بخانہ اش رسانیدند۔ خرکارؔ کرایہ خواست۔ او جواب داد کہ اے خر بے فہم۔ تمام روز مرا در بازار گردانیدی و جار زدی کہ کسے با من معاملہ نکنند۔ باز ہم مزد از من مے خواہی *

لطیفہ ۱۳

خر ابلہے در کاروان گم شد۔ چون در کار خویش ہشیار بود۔ خرِ دیگرے را گرفت۔ بارش انداختہ کشید و آورد۔ صاحبش دوید و آمد و بنائے داد وؔ فریاد گذاشت۔ مردم دور شان جمع شدند ابلہ فریاد ہمے کرد کہ خر از من است۔ صاحبش

لہ جار زدن منادی کرنا۔ جیسے ہندوستان میں ڈھنڈورا کہتے ہیں * ٢ہ یعنی گدھے والا جو شخص گدھے لادتا ہے * ٣ہ غل مچانا شروع کیا *

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

گفت - اے مردم! شما انصاف دہید - او
مے گوید مالِ من خر بود - ببینید کہ ایں ماچہ[1]
خر است - ابلہ سراسیمہ شد و گفت - خیر مالِ
من ہم چنداں[2] خر نبود ✝

لطیفہ ۳۲

ساده[3] در لباسِ علما بہ محفلِ قاضی آمد - از آنجا
کہ در ظاہرِ شانِ انسان بلباس است - قاضی بہ
تعظیم برخاست و سادہ را بر و سادۂ خود جا داد -
چوں بسیار سکوت ورزید و تا دیر خاموش نشست
قاضی را گماں بر فضیلتِ او بیشتر شد - آخر گفت
کہ چیزے بفرمائید - گفت - روزہ دار کے باید
افطار کند؟ قاضی گفت - وقتیکہ آفتاب غروب شود -
گفت - اگر تا نصفِ شب غروب نشود - قاضی
را خندہ در گرفت - و گفت - معاف دارید کہ

---

[1] اہلِ زبان مادۂ خر کو ماچہ خر کہتے ہیں ✝
[2] یعنی کچھ ایسا بہت گدھا نہ تھا ✝
[3] سادہ لوح بیوقوف کو کہتے ہیں ✝
[4] یعنی اہلِ علم کی طرح عالموں کا سادہ لباس پہنے ہوئے تھا ✝

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اوّل[1] مسئلہ را من اِشتباہ کردم ؏

لطیفہ ۳۳

پادشاہے بشکار مے رفت - آزادہ را دید کہ سگے در پہلو بستہ و خوش خرّم نشستہ - وزیر را گفت - بیا تا قدرے دِل بدیوانہ خوش کنیم - وزیر گفت - مبادا[2] بے ادبی کند - گفت - باکے نیست - پادشاہ پیش رفت و گفت - اَے آزاد! سگ خوبتر است یا خودت ؟ گفت - قربانت بروم سگ ہرگز از فرمانِ این کما سر نتابد - پس شاہ و گدا اگر خدا را فرماں برند - از سگ بہتر ند ورنہ سگ از ہر دو بہتر ؏

لطیفہ ۳۴

روشنائے بشہر آمد و از بازارِ قنّادہا[3] گذشت - دید - طبقہائے فراواں گذاشتہ و رنگا رنگ حلوا

---

[1] پہلا مسئلہ وُہی کہ تمہاری عالمانہ تعظیم کی ؏

[2] ایسا نہ ہو کہ بے ادبی کرے ؏

[3] بازارِ قنّادہا حلوائیوں کا بازار ؏

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

انباشتہ اند۔ دلش از آتشِ حرص بے تاب شد
و دہن پُر آب۔ پولے از کیسہ داد۔ و
قدرے حلوا گرفت۔ چوں لذّتش در دہاں آمد۔
بے اختیار شد۔ و گفت۔ خوشا بحالِ اُمرائے
شہر کہ در ہر طرف بالین تودہ تودہ حلوا
گذارند۔ و ہر پہلو کہ رُو آرند۔ خود را در شکر
یابند +

لطیفہ ۳۵

یاوہ[1] در مجلس دوستاں نشستہ بُود۔ و از
مہارت در علمِ نجوم لافہا مے زد کہ تیرِ قضا را
خطا ہستند۔ امّا حکمِ را خطائے نہ۔ و مادرم دیگر از
من ماہر تر اشت۔ گفتند۔ آیا ہیچ بار امتحاں
کردہ؟ گفت۔ بلے۔ بلکہ صد بار۔ گفتند۔ آخر چہ
طور؟ گفت۔ وقتیکہ ہوا ابرے شود۔ من میگویم
خواہد بارید۔ مادرم مے گوید۔ نخواہد بارید۔ آخر یا آں
مے شود کہ من مے گویم۔ یا آں مے شود۔
کہ مادرم مے گوید +

[1] یاوہ۔ بیہودہ گو +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

لطیفہ ۳۶

چوں تیمورِ گورگان بگورِستاں آسُود۔ پسر رونقِ افروزِ تختِ خسُروی شُد۔ مسجدے خراب بُود۔ بتعمیرش فرماں کرد۔ مزدُوراں حاضر شُدند۔ تا دِیوار ہائے کُہنہ را خراب کردہ از سرِ نو[1] بسازند۔ ظرِیفے بگُزشت و گرد و غُبار بسیارے دِید۔ پُرسید اِیں چہ آفت است؟ کہ مُوجبِ مُخافت است۔ گُفتند دِیوار ہائے مسجد را خراب مے کُنند۔ گُفت پدر بندگانِ خُدا را خانہ وِیراں کرد۔ پسر خانۂ خُدا را ہم نگُزاشت۔

لطیفہ ۳۷

پادشاہے از قبرستانے گُزشت۔ دِیوانۂ بنظرش آمد۔ گُفتند کہ در ہمیں جائے ماند و خُوش مے گُزارند۔ ملک پُرسید۔ کہ چرا بشہر نیائی؟ گُفت۔ آنانکہ در شہر اند۔ کُجا روند۔ گُفت۔ ہمیں جا آیند۔ گُفت۔ پس شہر ہمیں باشد۔

[1] یعنی نئے سرے سے دِیواریں اُٹھائیں۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ملک گفت - اے دیوانہ! حرفِ عاقلانہ گفتی ؛ گفت - خیر اگر عاقل بودے - مثلِ تو فانی را بر باقی اختیار کردے - ملک را ایں سخن چناں در دل نشست کہ از سر ملک برخاست - و بہ ملکوت رُو نہاد ؛

لطیفہ ۳۸

داد خواہے پیشِ پادشاہے آمد - وعرضِ حال کرد - پادشاہ بحالش نپرداخت - باز عرض کرد و اظہارِ مرحمتے نیافت - زار نالید و تکرار مقصد کرد - ملک درہم شد و گفت - خانہ خراب! دردِ سر را از پیشم نمے بری؟ گفت - خانۂ خود برباد رفت - سرِ تو ئی - دردِ کجا برم - ملک را حرفش مؤثر آمد - بداوش رسید - و از ستمگارش انتقام کشید ؛

لطیفہ ۳۹

سلطان محمود را گویند بر طریقے خشم گرفت اشارہ کرد - تا بچوب مغیلانش شلاق کنند - غلامان پئے چوب دویدند - ظریفت را در بزم بدو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

زانو نشانده بودند - و جمع پُشت سرش ایستاده
گفت - اَے غلامان بیکار مباشید - تا چوبِ
مُغیلان آید - شُما به سیلی و مُشت مشغول
بکار شوید تا سُلطان خوشنود شود - پاک بخندید
و عفوش کرد *

لطیفہ ۴۰

شب دُزدے[1] بخانۂ محتاج فقیرے رفت۔
ہیچ نیافت - مگر انبارے دید کہ در گوشۂ سفیدی
مے زند ہمچو دانست کہ آرد است - دستار خود
را در صحن خانه پہن کرد - و درون رفت تا
آرد بیرون آرد - صاحب[2] خانه بیدار بود - دستار
را در ربود و بکمین نشست - چون دُزد دست[3]
در انبار کرد - دید - گردۂ آہک است - ہشیار تر
آمد و بدر آمد - دید - کہ دستار ہم نمانده - سر
برہنہ پا بر داشت - تا جان را بیرون برد -

---

[1] شب دُزد جو رات کو چوری کرے *
[2] صاحب خانہ - اِس کو بے اِضافت پڑھنا چاہئے *
[3] یعنی ہاتھ لگایا *

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

صاحبِ خانہ فریاد کرد کہ ہائے کہ دُزد است
بگیرید - دُزد دِل سوختہ برگشت و گفت -
صاحبِ خانہ! برائے خُدا خود انصاف دہ
کہ دُزد کیست؟ توئی یا من +

لطیفہ ۱۴

خواجۂ کریم النفس را لکنتے[1] بر زبان بود -
آوازۂ سخاوتش گوش زدِ خواہندے شد - پیش
آمد و گفت - اگر احسانے مُعیّن شود - نعمتے
را دو چنداں بینم - خواجہ را این نکتہ خوش آمد
غلام را گفت - دہ دہ دینار باین بدہ - نوکر
تازہ[2] بود و از عادتِ گفتگوے خواجہ نابلد - لہٰذا
صد دینار باو داد - اول دستِ دُعا برداشت
و گفت - الٰہی! عُمرِ خواجہ را لکنتے بیش دہ -
تا روزئ مسکین را نکتے بیشتر دہد - چوں
در زُمرۂ یاراں آمد - گفت - اے عجب! ہرچہ
مُنعم را بر زبان است - مرا در چشم - چرا در

۱ یعنی ہکلا تھا +
۲ یعنی نیا تھا +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

وے حُسن باشد و در من عیب ۔ صاحبدلے بشنید۔ و گفت۔ آرے سادہ! او ہم اگر بقباحت زبان مے آلود۔ بجائے ہر فحشے وہ فحش مے گفت و ہر ملامے صد ملام۔ پس آنچہ موجبِ مدح است۔ سخاوت است نہ گلنت ×

تصریح ۴۲

حکیمے را پُرسیدم کہ مورخینِ فارس چُنیں نقل کُنند۔ کہ سکندر را یک چشم سیاہ بُود و دیگرے ازرق۔ و نیز گویند۔ یک دیدہ اش بالائے دیدہ و چشمِ دیگرش پائیں۔ ایں چگونہ مے شود کہ موافقِ عقل باشد۔ گفت۔ آرے الفاظ ہمیں اند۔ امّا حقیقت و معنئِ دیگر دارد۔ یعنی چنانچہ عادتِ مردم ظاہر بین است کہ بیک جہت چشم دوزند و از جہتِ دیگر دیدہ پوشند۔ سکندر از جملۂ آناں نبود۔ ہمانا سیاہیش سوادِ حکمت را بردلشتے و ازرقش زرقِ اہلِ نفاق را دریافتے ہمچناں اگر نظر ببالائے نمود۔ دربندِ آں نبود بلکہ چشمِ دیگرش متوجّہ بزیر بُود کہ نشیب و

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فرازِ عالم را بیک ترازو مے پیمُود ÷

لطیفہ ۴۳

سُلیمان علیہ السّلام را حکایت کُنند ، کہ رُوزے بر تختِ عدالت نِشستہ بُود - و ہمہ مخلُوقات در حُضُورش صف بستہ - پشّہا ہجُوم آوردہ داد خواہی نمُودند و گُفتند - یا نبی اللہ باد کہ حاملِ تختِ سُلیمانی است - ما را آفتِ جانی است - او را نِگاہ دار - تا ما در جائے آرام گیریم - حضرت تامّل فرمُود کہ مایۂ حیاتِ عالم را چگونہ بند فرماید - آصفِ ¹ برخیا را نگریست کہ تدبیر چیست ؟ آصف تعظیم کرد و گُفت - بے حُضُورِ طرفین اِصلاحِ این مُرافعہ صُورت نہ بندد - البتّہ ہوا را باید طلبید تا جوابِ او چہ باشد امر باحضارِ باد شُد وزیدنِ باد و گریختنِ پشّہ ہا مخض آمدنِ این آنہا نا پدید شُدند ÷

¹ حضرت سُلیمانؑ کے وزیر کا نام تھا ÷

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

لطیفہ ۴۴

روستائے پسر را بہ مُلّائے سپُرد و گُفت.
از ہر علمے او را تعلیم دِہ۔ چُوں سالے
گُزشت ۔ پسر اِستِعدادے پیدا کرد۔
دِہقان روزے پُرسید چہ یاد گرِفتی؟ پسر
بعضے از عُلوم را نام بُرد کہ دریں ما ہا
اِستِعدادے بہم رسانیدہ ام ۔ گُفت مُلّا یت
تُرا عِلمِ عربی ہم تعلیم کردہ؟ گُفت ۔ بلے ۔
گُفت ۔ کِتابت را بیار ۔ بہ بینم ۔ پسر کتابے
آورد و بدستش داد ۔ چُوں وا کرد۔ سرِ صفحہ
عِبارتے آمد کہ نوشتہ بُود لا اَعلَمُ ؛
گُفت ہمیں را معنی کُن ۔ پسر گُفت ۔
نمے دانم ۔ دِہقان ہمیں کہ شُنید ۔ خشمش
گرِفت ۔ خواست و کوشش گرِفتہ بمکتب آورد
کتاب پیشِ مُلّا انداخت و گُفت ۔ سالہا شُت
کہ مال مرا مے خوری ۔ حالتش ایں اشت کہ
اِمروز یک لفظ مے پُرسم ۔ پسرہ مے گوید ۔
نمے دانم ؛

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جلال الدین اکبر پادشاہ

چوں ہمایوں ناگہاں از بام اُفتادہ قالب تہی کرد۔ اکبر بہ تنبیہ افغاناں در کوہستانِ جالندھر بود۔ ہوا خواہانِ دولت بیگ باد پیما روانہ کردند۔ و مُلّا شکیبی شاعر را کہ در شکل و شباہت بہمایوں ماننا بود۔ تاج بر سر و لباسِ شاہانہ در بر کردہ بہ بامِ دولت خانہ مے نشاندند۔ کہ بادشاہ ہنوز طاقتِ دربار ندارند۔ اہلِ خدمت از میدانِ پیشِ دولت خانہ کورنش مے کردند۔ و رُخصت مے شدند۔ تا ہوس پرستاں را سرِ شورش بد ہوا نگردد۔ و در مملکتِ تازہ عمل خللے راہ نیابد۔ بیرم خانِ ترکمان کہ سفرِ خراساں و مہمِ ہندوستان از دستِ وے سر انجام یافتہ بود۔ در آں وقت بہ اتالیقئِ اکبر ہمراہ بود۔ چوں خبر یافت۔ تمامئِ سرکردگاں را فراہم کرد۔ و بعدِ مشورہ بہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کلانور آمده کلاهِ شاهی بر سرِ شاهزاده[1] نهاد۔
اوّل قدم مقدّمۂ ہیمو رُوے نمود۔ ہیمو بقّالے
فرومایہ بُود۔ کہ درِ دولتِ افغانی مرتبۂ دیوانی
یافت۔ آنگاہ از دیوانگی بہوائے مہاراجگی اُفتاد۔
سپس در آگرہ و دہلی چند مرتبہ فتحیاب گشتہ
قدمِ جرأت پیش گذاشت۔ بیرم خاں در رکابِ
اکبر لشکر کشیدہ۔ تا بہ پانی پت مقابلہ رُو داد۔
و جنگے صعب درمیان آمد۔ ہیمو کہ با جمعیّتِ
لشکر و خزائنِ زر و فیلانِ کوہ پیکر پُر دل
بُود کمرِ ہمّت بستہ دادِ مردانگی داد۔ مگر درہم
شکست و بستۂ زنجیرِ ادبار احضار شد۔
بیرم خاں گفت کہ اوّل فتح است۔ بہ قتلِ عدُوِ
خود شگونِ فیروزی باید گرفت۔ اکبر گفت۔
حیف است کہ نخستین شمشیر بہ گردنِ مقیّد
رسد۔ آخرکار بیرم خاں کارش بانتہا رسانید۔
جوان بخت پیر تدبیر قدم بہ رکابِ نصرت نہادہ
متوجّہِ ملک گیری گردید۔ مملکتِ ہند پُر از خود
سران سرکش بود۔ لہٰذا تنہا بہ ستیزہ آویزہ

[1] اِس وقت اکبر ۱۳ برس اور ۹ مہینے کا تھا +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یلنگہ بہ کجدار و مریز گاہے بہ صلح و گاہے بہ
جبر و جائے بہ بشت و جائے بہ شکست قلمرو
ہند را زیر قلم گرفت ۔ اکبر جامع اوصافے بود
کہ عقل در آں حیران است ۔ دلے روشن و دانشے
خدا داد و اقبالے ایزدی داشت ۔ اگر راست
خواہی ۔ بیش آں بود کہ دامن دل را از غبار
تعصب صاف داشت ۔ گویند دستے در خط و
سوادے از علم نداشت ۔ روزے سفیر روم رسید
و گذارش پیام نامہ گزرانیدہ ۔ اکبر نامہ را واژونہ
در سرا زیر گرفت ۔ سفیر تبسم کناں نگریست ۔
فیضی دریافتہ خود را ضبط نتوانست بکند ۔ و
گفت ۔ در حضرت ما سخن مگوئید ۔ پیغمبر ما نیز
امی بود ۔ با ایں ہمہ اکبر در فن تاریخ آگہیے
تمام داشت ۔ خصوصاً قصص ہند را نیکو دانستے
بہ نظم و اشعار لذت گرفتے ۔ و نکتہ ہایش نیکو
دریافتے ۔ و طبع خودش ہم گاہے بہ شعر شگفتے
در آئین ملکی و رسوم جنگی آئین ہا بست کہ اقبال
سکندر و رائے ارسطو را رشتہ از ہم گسستہ ۔
نسخہ آئین اکبری گواہ آنست ۔ نیز حکم کرد ۔ تا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بسیارے از کتبِ سنسکرت و عربی را بہ فارسی ترجمہ کردند۔ و کتابِ مہابھارت را در فارسی برشتۂ نظم و نثر در آوردند۔ و آں را رزم نامہ نامیدہ۔ پس بمقابلِ آں قصۂ امیر حمزہ کہ گفتار ہائے دُور از کار و افسانہ ہائے خلافِ عقل بے حد و شمار دارد۔ بہ ہفت مجلدِ بزرگ با تصویر در غایتِ فصاحت انجام یافت ہمچنیں لُعبت ہائے سنگھاسن بتیسی[۱] کہ در زبانِ سنسکرت بُود۔ بہ زیورِ ترجمہ در زبانِ فارسی آراستہ شد۔ و بہ "نامۂ خرد افزا" ۔ موسوم گردید۔ علاوہ بر آں کتاب ہائے بسیار از زبانہائے مختلفہ بہ فارسی ترجمہ گشت۔ کشیشان[۲] را از مُلکِ فرنگ با توریت و انجیل طلب کرد۔ گویند چوں کشیشان دانا تصویرِ حضرتِ عیسےٰ و مریمؑ بیروں مے آوردند۔

---

[۱] بتیس حکایتیں خیالی ہیں کہ بتیس پتلیوں نے راجہ بھوج کے آگے بیان کیں۔ سنسکرت میں تھیں وُہ بھی فارسی میں ترجمہ ہوئیں۔

[۲] زاہد عابد اور نیک بخت لوگ مذہب نصاریٰ کے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اکبر برائے تعظیم بزانو برخاشت ۔ پس شاہزادگان بہ تلمذ و ابوالفضل برائے ترجمہ مے نشستند۔ و عادتش چناں بود کہ روز در نظم مہمات و شام خطے از آرام بردہ بزم خلوت مے آراست۔ چوں علماء و حکمائے ہر ملت و قوم جمع مے آمدند۔ از ہر درے بہ سخن پیوستے۔ و بہ درس کتب پیشینیاں طرف بستے۔ بزرگان ہر ملت را بزرگ داشتے ۔ و خاندان ہائے قدیم را بیشتر نواختے۔ نظر بر نظام ملکی اکثر رسوم ہندواں را ملازم سلطنت گرفتہ بود لباس شاں در بر کردے۔ در عید ہائے شاں عید گرفتے۔ و ریش را خیر باد گفتے ۔ در اصل غرضش بود کہ دلہا را بہ دست آرد۔ و ترک را با ہندو شیر و شکر سازد۔ آخر ند کار خود کامیاب آمد۔ چہ راجہائے ہند کہ نسبتہائے خود را تا مہر و ماہ مے رسانند بہ خویشیش تن دادند۔ اگر از شجاعتش گوئی بہ سر لشکریئے خود لشکرہا برہم زدے۔ شرزہ شیرہا را بہ بازو و فیل ہائے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مشت را نہ زانو بگرفتے۔ اگر سخاونش جوئی۔
گنج ہائے شائگاں رائگاں دادے - باد
آورد بہ باد خواناں بخشیدے - از ایں
تواں دریافت کہ باز یافت علما و مشائخ
چہا خواہد بود۔ ہمت و آلایش چناں بود۔
کہ شہرہائے جدید را آباد کرد۔ در کشورِ
پنجاب شہرِ گجرات بنا نہادۂ اوست۔ و
فصیلِ لاہور و عماراتِ اٹک سر بر آوردۂ
او- مدارس و مساجد و رباط و مہمانسرائے
خود از شمار افزون است۔ گویند بہ ہر کار
سجدۂ شکر بجا آوردے۔ خصوصاً صبح و
شام و ظہر و نصف شب بہ امورات دِل
پرداختے۔ و با خداوندِ خود در ساختے۔
طعام یک بار خوردے۔ و بیش از سہ
ساعت خواب نہ کردے۔

مفید عام پریس لاہور
میں
باہتمام لالہ موتی رام مینجر چھپا ۱۹۲۷ء

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نمبر شمار	قاعدے	مثالیں
۷	حرفِ مکسور کے نیچے دو جگہ کے سوا سب جگہ زیر لکھا گیا۔ اوّل یائے مجہول کے ماقبل۔ دوسرے یائے معروف کے ماقبل جو لفظ کے آخر ہے ٭	دیر۔ وے۔ دی ٭
۸	حرفِ مضموم کے بعد اگر واؤ مجہول نہیں ہے۔ تو اس پر پیش لکھا گیا ٭	شُکر
۹	واوِ معروف کے ماقبل پیش لکھا گیا ٭	دُور
۱۰	واوِ مجہول کے ماقبل پیش نہیں لکھا گیا ٭	زور
۱۱	الف۔ واؤ اور یے کے سوا لفظ کے درمیان جو حرف ساکن ہے۔ اُس پر جزم لکھا گیا ٭	صبْر
۱	اِستفہام کی علامت	؟
۲	ندا۔ تعجّب۔ حسرت۔ دعا۔ قسم۔ خوشی کی علامت	!
۳	تھوڑے وقفے کی علامت	۔
۴	پورے وقفے کی علامت	٭

ہدایت۔ جہاں پورا وقفہ ہے وہاں پڑھنے میں زیادہ ٹھیرنا چاہئے۔ باقی جگہ کم ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

Entered in ...
Signature with Da...

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar